مغربی میڈیا پہلے شوشے چھوڑتے ہیں پھر ہمارے تاثرات وغیرت وحمیت کا جائزہ لیتے ہیں اس طرح آگے اقدام کرتے ہیں، اب تو انتخاب کا بھی اعلان ہو چکا ہے، صدر صاحب نے وردی بھی اتار لی ہے۔ حزب اختلاف، انتشار کا شکار ہے بلکہ دست وگریبان ہے ایسے ماحول میں کیسے انتخاب ہوگا اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

آج پاکستان اور اس ملک کے عوام جس دور ابتلا سے گزر رہے ہیں وہ بیان سے باہر ہے۔ ہمیں اپنے رب سے استغفار کرنا چاہیے اور ہر ایک کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیے یہ جو کچھ ہو رہا ہے ہمارے اپنے گناہوں کا بھی نتیجہ ہے اور حکمران بھی اپنے عوام کا عکس ہوتا ہے۔ ہمارے رسول مقبول ﷺ کا ارشاد ہے (عمالکم أعمالکم) ''جیسی روح ویسے فرشتے، عذاب الٰہی مختلف صورتوں میں نازل ہوتا ہے۔

آج پورے ملک کے انتظام وانصرام صرف فرد واحد کے ہاتھ میں ہے جس طرح چاہے کریں، عوام کی دولت ''مالِ مفت دل بے رحم'' کے مصداق جس طرح صرف کرنا چاہے کرلیں۔ سیاسی ڈیل کے تحت اربوں واجب الادا رقوم معاف کردیں جب چاہیں بنکوں سے سیاسی مصلحت کے تحت اربوں روپے قرض معاف کریں، حالانکہ یہ قومی دولت عوام کی مرضی کے برخلاف حکمرانوں کو خرچنے کا شرعی وقانونی حق نہیں۔

رسول اللہ ﷺ اور خلفاء راشدین کے سنہرے ادوار میں بیت المال سے عوام کی مرضی کے برخلاف ایک ٹکہ بھی خرچتے نہیں تھے، چنانچہ بنوہوازن کے لوگ تائب ہوکر جب رسول اللہ ﷺ کے حضور اپنا غنیمت میں لیا ہوا مال وغیرہ انہیں واپس کردینے کا مطالبہ کرنے آئے تو آپ ﷺ نے لوگوں سے رائے طلب کی اور اجازت مانگی تو وہاں پر موجود لوگوں نے بھی ہاں کہا پھر بھی آپ نے فرمایا کہ شاید کچھ لوگ یہاں موجود نہیں ہونگے اسلئے اپنے سرکردوں کے ذریعے معاملے کو اٹھائیں یوں لوگوں کی مرضی سے معاملہ طے ہوا۔ (بخاری کتاب الاحکام باب ٣٦)

اسی طرح بخاری باب المغازی میں روایت ہے کہ فتح خیبر کے بعد ایک غلام مدعم راستے میں تیر لگنے سے فوت ہوگیا تو لوگوں نے ان کی شہادت پر رشک کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کے پاس جو چادر ہے وہ اس کے حصے میں نہیں ہے اس کے لئے یہ نار ہے جب یہ سنا تو ایک آدمی ایک تسمہ پیش کیا کہ یہ بھی قبل تقسیم غنیمت لیا ہوا مال ہے تو آپ نے اسے بھی آگ قرار دیا اور فرمایا (شراك او شراكان من نار)

مطلب یہ ہے کہ عوام کی مرضی کے بغیر عوام کا مال رسول اللہ ﷺ جیسی ہستی بھی اپنی تحویل میں نہیں لیتے اور خرچ نہیں کرتے تھے تو ہم اور ہمارے حکمران کی کیا حیثیت ہوگی مگر کیا کیا جائے جو بھی حکمران آتے ہیں وہ ملک اور اس کے